مالِ زکوٰۃ سے حج، حج سے پہلے مدینہ منورہ کی زیارت، حج سے پہلے مرنے والے کے حج کا حکم، قرضِ حسنہ سے حج کرنے کا مسئلہ، باپ نے حج نہیں کیا، بیٹا اس کی زندگی میں حج کر سکتا ہے، حجِ تمتع، عمرہ کے اوقات، حرام کی کمائی سے حج، باب الاحرام، آبِ زمزم، عید کے دن صفا و مروہ کی سعی، حجِ بدل، حجِ بدل کرنے والے کو حج کا ثواب، کمزور اور بوڑھا حجِ بدل کرا سکتا ہے، حجِ بدل پر علمی اعتبار سے تبصرہ، عورتوں پر حج، ذی محرم کے سوا حج کو جانا، نابالغ کا حج —— غرض اس کتاب میں حج بیت اللہ کے بارے میں تفصیل سے بحث کی گئی ہے اور ہر مسئلے کو قرآن و حدیث اور فقہ کی روشنی میں باحوالہ بیان کیا گیا ہے۔

مولانا علی محمد سعیدی یہ بہت بڑی علمی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو اس کے مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دیوانِ یقین

مرتب : نثار الحق صدیقی

ملنے کا پتا : مہران اکیڈمی، ۸/۰، لیاقت آباد۔ کراچی ۱۹

صفحات ۸۰ - قیمت ۳ روپے

انعام اللہ خاں یقین، اردو کے مشہور شاعر تھے۔ وہ ۱۱۶۹ھ (۱۷۵۶ء) میں عین عالمِ جوانی میں پچیس چھبیس سال کی عمر میں وفات پا گئے تھے۔ کہتے ہیں ان کے والد شیخ محمد اظہر نے ان کو قتل کرا دیا تھا۔ قتل کی وجہ کیا تھی؟ اس کے متعلق لوگوں نے کئی قسم کی باتیں کی ہیں۔ کسی نے باپ کو موردِ الزام ٹھہرایا ہے، کسی نے بیٹے کے دامن کو آلودہ کیا ہے، لیکن صحیح بات کا کسی کو علم نہیں۔ ایک روایت یہ بیان کی جاتی ہے کہ یقین اپنے والد کی ایک کنیز پر عاشق ہو گئے تھے، لہٰذا باپ نے ان کو قتل کرا دیا۔

بہر حال اٹھارھویں صدی عیسوی میں یقین اُردو کے نامور شاعر گزرے ہیں۔ زیر نظر کتاب "دیوانِ یقین" میں فاضل مرتب نے شروع میں ان کے حالات و کوائف تحریر کیے ہیں جو ۱۶ صفحات پر مشتمل ہیں پھر ردیف الف سے ردیف ی تک ان کا کلام درج کیا ہے۔ نمونۂ کلام ملاحظہ ہو:

یقین سوز و گداز اپنے کو گر اظہار میں کرتا — خدا شاہد ہے، آتش کا بھی زہرہ آب ہو جاتا
گر مر کر نہ میں اس شوخ کی خاطر نشاں کرتا — خدا جانے وفا میری کے حق میں کیا کیا گماں کرتا
نہیں معلوم اب کی سال میخانہ پہ کیا گزرا — ہمارے توبہ کر لینے سے پیمانہ پہ کیا گزرا